سوال

(336)زہد کی وجہ سے لباس کا اہتمام ترک کردینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض نوجوان لباس کے بارے میں اہتمام نہیں کرتے اور دنیا کے لباس کو اہمیت نہ دینے کو وہ زہد خیال کرتے ہیں اور اس کے اہتمام کو وقت کا ضیاع سمجھتے ہیں' جبکہ بعض دیگر نوجوان ان کی تردید میں نبی ﷺ کی یہ حدیث پیش کرتے ہیں :

((ان اللہ جمیل یحب الجامل)) (صحیح مسلم‘الایمان‘باب تحریم الکبر وبیانہ ح: ۹۱)

''اللہ جمیل ہے اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے۔'' آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو جب انعام سے نوازتا ہے 'تو وہ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنے بندے پر نعمت کے اثر کو دیکھے' نبی ﷺ نے جو فرمایا ہے :

((ازہد فی الدنیا یحبک اللہ)) (سنن ابن ماجہ‘الزہد‘باب الزہد فی الدنیا ح: ۴۱۰۲)

''دنیا میں زہد اختیار کرو' اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔''

تو اس زہد کی حقیقت یہ ہے کہ آدمی مال جمع کرنے کی حرص نہ کرے اور مال کی اس قدر کثرت طلب نہ کرے جو اسے آخرت سے غافل کردے لیکن اگر اللہ تعالیٰ بندے کو مال حلال عطا فرمائے اور اسے نعمتوں کی فراوانی سے نوازے تو پھر نعمت کا حق یہ ہے کہ اس کا شکر ادا کیا جائے اور اسے وہاں خرچ کیا جائے جہاں خرش کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزوں کو جائز قرار دیا ہے اور زینت اختیار کرنے یعنی اچھا لباس پہننے کا حکم دیا ہے تو ظاہری لباس کی طرف توجہ نہ دینا اور اپنے آپ کو اس طرح کی گھٹیا صورت میں ظاہر کرنا جسے دیکھنے والے ناپسند کریں درست نہیں ہے۔ افضل صورت یہ ہے کہ آدمی لباس وغیرہ میں میانہ روی کو اختیار کرے کہ نہ اسراف اور فضول خرچی ہو اور نہ بخل اور کنجوسی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص265

محدث فتویٰ